اُردو کی ترویج کے سلسلے میں ریڈیو تہران اُردو سروس کی خدمات

*ڈاکٹر سمیرا اکبر

Services of Radio Tehran is promoting Urdu Language.

Dr. Sumera Akbar

"Radio Tehran is a public broadcasting authority of Islamic Republic of Iran. Radio Tehran Urdu service was initiated in 1979.This radio channel broadcast daily 3 transmissions in Urdu language. A number of religious, current affair, informative and literary programmes has been broadcasted by this radio service in Urdu language. A quartely Urdu magazine"Jam-e-Jam" is also published by its Urdu department. Its Urdu broadcaster's accent and pronunciation are also of a very high standard. Its Urdu programs, website and Urdu magazine not only strengthen Pak Iran relations but also spread urdu language and literature all over the world."

ریڈیو تہران (سازمان رادیوتلو یزیون ملی) ایران کا سرکاری نشریاتی ادارہ ہے۔ اس نشریاتی ادارے کا قیام ۱۹۳۹ء میں عمل میں آیا اور اس کے قیام کے محرکات کچھ یوں تھے:

۱۔ ایرانی تہذیب وثقافت کا فروغ، لوگوں کو جدید دور کے تقاضوں سے آشنا کرانا

۲۔ قومی یکجہتی، قومی بنیادوں اور آزادی کے تحفظ پر توجہ دینا

۳۔ حالات حاضرہ سے لوگوں کی آگاہی

۴۔ حکومت کی پالیسیوں کے مطابق خبروں کی اشاعت (۱)

۱۱/فروری ۱۹۷۹ء کو ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد سازمان رادیوتلو یزیون ملی (قومی ریڈیو، ٹی وی ادارہ) کا نام تبدیل کر کے ''صداو سیمائے جمہوری اسلامی ایران'' (اسلامی جمہوریہ ایران کا ریڈیو، ٹی وی ادارہ) رکھ دیا گیا۔

* استاد شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

جسے انگریزی میں ''اسلامک ریپبلک آف ایران براڈ کاسٹنگ''(IRIB) کے نام سے جانا جاتا ہے۔آئی آر آئی بی کا بنیادی ہدف لوگوں میں اسلامی اور انقلابی بیداری پیدا کرنا،محمدﷺ وآل محمد کی تعلیمات کو عام کرنا،متکبرین کے مقابلے میں مستضعفین عالم کی حمایت،سامراجی طاقتوں کے ظلم وستم کا نشانہ بننے والوں کی آواز کو اقوام عالم تک پہنچانا ہے۔بعد از اں ریڈیو تہران کا سحر عالمی نیٹ ورک میں ادغام کر دیا گیا۔

سحر عالمی نیٹ ورک،اردو ٹی وی کی نشریات کا آغاز ۲۰۰۱ء میں ہوا۔شروع میں نشریات کا دورانیہ ۳۰ منٹ تھا۔ ۲۰۰۲ء میں اس کی نشریات کا وقت بڑھا کر ۹۰ منٹ کر دیا گیا۔یکم جنوری ۲۰۱۰ء سے نشریات کا دورانیہ بڑھا کر تین گھنٹے کر دیا گیا۔ ۳۰/ستمبر ۲۰۱۵ء سے اردو ٹی وی کی نشریات ۲۴ گھنٹے کر دی گئیں۔(۲)

ریڈیو تہران اس وقت ۳۱ زبانوں میں نشریات پیش کر رہا ہے۔اس کی اردو سروس کا آغاز ۲۶/مئی ۱۹۷۹ء کو ہوا۔حال ہی میں ریڈیو تہران اردو سروس کے قیام کی اڑتیسویں سالگرہ منائی گئی۔اس سروس کے پہلے انچارج جلال الدین اسدی تھے۔

ریڈیو تہران کی اردو نشریات تین مجلسوں میں پیش کی جاتی ہے۔پہلی مجلس کا آغاز پاکستان وقت کے مطابق صبح ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر ہوتا ہے۔یہ نشریات میڈیم ویو ۷۶۵ اور ۱۰۹۸ کلو ہرٹز پر پیش کی جاتی ہے۔دوسری مجلس سہ پہر ۴ بجکر ۲۰ منٹ پر شارٹ ویو ۳۱ میٹر بینڈ ۹۵۰۰ کلو ہرٹز،میڈیم ویو ۷۶۵ اور ۱۰۹۸ کلو ہرٹز پر پیش کی جاتی ہے اور تیسری مجلس ۸ بجکر ۲۰ منٹ پر شارٹ ویو ۳۱ میٹر بینڈ پر ۵۹۴۰ کلو ہرٹز،میڈیم ویو ۷۶۵ اور ۱۰۹۸ کلو ہرٹز پر پیش کی جاتی ہے۔

ریڈیو تہران کے موجودہ سٹاف میں محسن باقر پوری(پروڈیوسر)،مینا شاکر اللہ(معاون پروڈیوسر)اور براڈ کاسٹرز میں ولی الحسن رضوی،طٰہٰ شمیم،حسین تقوی،ہاشم علی،گلشن عباس نقوی،عباس سید اور حسین اختر رضوی،مریم زہرا،مظفر ذکی وغیرہ شامل ہیں:

ریڈیو تہران اردو سروس کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

- ☆ اسلام اور اسلامی تعلیمات کا فروغ
- ☆ اسلامی اقدار کی ترویج
- ☆ بلاتفریق رنگ ونسل،مذہب وملت کے مظلوموں کے لیے آواز بلند کرنا
- ☆ اسلامی اتحاد کا پیغام عام کرنا
- ☆ مختلف فرقوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا
- ☆ عالم اسلام کے خلاف سامراجی طاقتوں کی سازشوں کو بے نقاب کرنا

☆ اسلامی جمہوریہ ایران کے بارے میں سامراجی طاقتوں کے پروپیگنڈے کو زائل کرنا(۳)

ان مقاصد کے حصول کے لیے ریڈیو تہران، ایران سے درج ذیل اردو پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

i. آئینہ صحافت:

آئینہ صحافت ریڈیو تہران سے روزانہ پیش کیا جانے والا حالات حاضرہ پر مبنی پروگرام ہے۔اس پروگرام کے میزبان گلشن نقوی ہیں۔آئینہ صحافت میں ایران، پاکستان اور ہندوستان کے بعض اردو اخبارات کی خبریں شامل کی جاتی ہیں۔اس پروگرام میں ایران کے روزنامہ 'اطلاعات'، روزنامہ 'ابرار'، روزنامہ 'رسالت'، روزنامہ 'ھم شھری'، روزنامہ جامِ جم، اخبارِ قدس، پاکستان کے اخبارات روزنامہ اوصاف، روزنامہ دنیا، روزنامہ جنگ، روزنامہ نوائے وقت، اور ہندوستان کے روزنامہ مشرق اور روزنامہ ھندوستان ایکسپریس وغیرہ کی خبریں شامل کی جاتی ہیں۔

ii. آج کا ایران:

اس پروگرام کے میزبان مظفر ذکی اور مریم زہرا ہیں۔اس پروگرام میں ایران کے حوالے سے گفتگو کی جاتی ہے۔ایران کی سیاسی صورتحال، قدرتی ومعدنی وسائل، تعلیم، ایٹمی پروگرام زراعت وغیرہ کو زیرِ بحث لا یا جاتا ہے۔رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ خمینی کی مصروفیات اور خطابات وغیرہ کو شامل بحث کیا جاتا ہے۔یہ ہفتہ وار پروگرام ہے جس میں ایران کے متعلق گذشتہ ہفتے کی اہم خبروں کی صوتی جھلکیاں پیش کی جاتی ہیں۔

iii. آس پاس:

حالات حاضرہ پر مبنی اس پروگرام کے میزبان عباس علوی، مریم زہرا اور مظفر ذکی ہیں۔اس پروگرام میں مشرقِ وسطیٰ میں پیش ہونے والے واقعات اور اہم خبروں کو پیش کیا جاتا ہے۔

iv. آسمانی سورے:

اس پروگرام کے مصنف ولی الحسن رضوی ہیں۔قرآن پاک کا ترجمہ، تشریح و توضیح اس پروگرام کا مقصد ہے۔ آسمانی سورے میں قرآنی سوروں کا اجمالی تعارف پیش کیا جاتا ہے۔سورہ میں شامل آیات کی شان نزول اور اور تشریح و تفسیر بھی اس پروگرام کا حصہ ہے۔

v. افکار و نظریات:

اس پروگرام کے میزبان مظفر ذکی ہیں۔اس مذہبی پروگرام کی بنیاد حضرت محمد ﷺ کا وہ فرمان ہے جس کے مطابق علما دین اہلِ زمین کے لیے چراغ اور پیغمبروں کے وارث ہیں۔اس پروگرام میں انہی علما دین اور بزرگ ہستیوں کا

ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے اپنی زندگی لوگوں کو اسلام کی تعلیمات پہنچانے میں صرف کر دی۔جنہوں کی دنیا کی چمک دمک اور لذتوں سے بہت کم استفادہ کیا۔اور دین کی راہ میں سختیاں سہنے کے باوجود اپنے راستے سے نہ ہٹے۔ان مینارہ علم ہستیوں کی زندگی وفکر کو اس پروگرام میں پیش کیا جاتا ہے۔گذشتہ پروگراموں میں علامہ سید محمد حسین طباطبائی، حافظ شیرازی (خواجہ شمس الدین)، شیخ مفید علیہ رحمہ کی حیات وفکر کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔

vi. بزمِ دوستاں:

اس پروگرام کے میزبان حسین تقی اور ہاشم علی ہیں۔یہ ریڈیو تہران کا فیڈ بیک پروگرام ہے۔اس پروگرام میں سامعین کے خطوط، آراء، برقی پیغامات، ٹیلی فون پیغامات شامل کیے جاتے ہیں۔موبائل ایپ واٹس ایپ کے ذریعے موصول ہونے والے پیغامات بھی بزم دوستاں میں شامل کیے جاتے ہیں۔شامل ہونے والے ان خطوط اور سوالات کے مفصل جوابات بھی دئیے جاتے ہیں۔علاوہ ازیں اس پروگرام میں انعامی مقابلہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔یہ انعامی مقابلہ سہ ماہی ہوتا ہے اور انعامی مقابلے میں تین سوالات پوچھے جاتے ہیں۔سامعین ان سوالات کے درست جواب دے کر انعامی مقابلے میں شرکت کرتے ہیں۔بعد ازاں قرعہ اندازی کے ذریعے انعامی مقابلے کے جیتنے والوں کا انتخاب کیا جاتا ہے اور جیتنے والے سامعین کو انعامات بھی ارسال کیے جاتے ہیں۔

vii. دین وزندگی:

ریڈیو تہران سے پیش کیا جانے والا مذہبی پروگرام ہے جس کو ولی حسن رضوی، ہاشم علی اور معصومہ پیش کرتے ہیں۔اس پروگرام میں زندگی کے مختلف معاملات کے بارے قرآن و حدیث کی روشنی میں گفتگو کی جاتی ہے۔گذشتہ پروگراموں میں شامل موضوعات درج ذیل ہیں:

☆ خودشناسی کے بارے میں آیات واحادیث

☆ تمسخر اڑانا، عیب جوئی کرنے کی ممانعت لوگوں کی عزت وآبرو کی حفاظت

☆ تکبر اور اس سے پرہیز

☆ خود پسندی سے اجتناب

☆ جلد بازی سے پرہیز

viii. دریچے:

اس پروگرام کے میزبان عباس علوی، گلشن نقوی اور مریم زہرا، اظفر کاظمی ہیں۔اس پروگرام میں اہم عالمی خبروں اور موضوعات کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔گذشتہ پروگراموں کے موضوعات کچھ یوں تھے:

☆ آل سعود میں اقتدار کی جنگ کے بارے میں گفتگو

☆ مہاجرت : مہاجروں اور پناہ گزینوں کی حمایت

☆ رضا کار فورس کے اراکین کی آیت اللہ خمینیؒ سے ملاقات کی تفصیل

ix. عطرِ معرفت:

اس پروگرام کو ولی حسن رضوی پیش کرتے ہیں۔اس پروگرام میں انسانی حقوق کے بارے میں ارشاداتِ الٰہی بتائے جاتے ہیں۔نیز آیات واحادیث کی روشنی میں انسانی حقوق کے دائرے کے متعلق گفتگو کی جاتی ہے۔

x. گلگشت:

اس پروگرام کے میزبان گلشن نقوی، طاہر شمیم اور اظفر کاظمی ہیں۔گلگشت میں ایران کے مختلف تاریخی وتفریحی مقامات کی سیر کرائی جاتی ہے۔گذشتہ پروگراموں میں ایران کے درج ذیل مقامات کی سیر کی صوتی جھلکیاں پیش کی گئیں:

☆ زمانہ قدیم میں ایران کے دارالحکومت اور قدیم ترین انسانی تہذیب کے گہوارہ ضلع شوش کے شہر شوش کے بارے میں گفتگو

☆ ایران کے جنوب مغرب میں واقع ۲۸۰۰ مربع میٹر پر محیط جزیرہ آبادان کی سیر

☆ ایران کے صوبہ خوزستان میں پیٹروکیمیکل کی صنعت کے بارے میں گفتگو

☆ ضلع اندمشق میں واقع مسجد سلیمان کے بارے میں معلومات

☆ ایران کے ضلع بوشہر جو خلیج فارس پر واقع ہے، کی سیر۔یہ مقام قدرتی مناظر، تاریخی مقامات اور معتدل آب وہوا کی وجہ سے بہت معروف ہے۔

xi. انسان اور ماحولیات:

ریڈیو تہران سے پیش کیا جانے والا یہ پروگرام ماحولیات کے حوالے مختلف موضوعات کا احاطہ کرتا ہے۔پروگرام کے میزبان میثم رضا، مریم زہرا اور مظفر ذکی ہیں۔اس پروگرام کی گذشتہ کچھ اقساط میں ماحولیات کے بارے میں درج ذیل موضوعات کو زیرِ بحث بنایا گیا:

☆ موحولیات کو خراب کرنے میں جنگوں کا کردار

☆ غربت ماحولیات کو خراب کرنے والا ایک عامل

☆ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی ماحولیات کو خراب کرنے ایک کا ذریعہ

☆ حادثات اور سانحات ماحولیات کو نقصان پہنچانے کا ذریعہ

☆ صارف کلچر ماحولیات کو تباہ کرنے کی ایک بڑی وجہ

☆ ماحولیات اور بچے : ماحولیات کے تحفظ میں بچوں کو کردار

☆ ماحولیات کے تحفظ میں خواتین کا کردار

xii. ایرانی حکایات:

اس پروگرام کو گلشن نقوی اور طاہر شمیم پیش کرتے ہیں ۔اس پروگرام میں ایرانی لوک ادب کی ایک صنف داستان کے فن کے بارے میں گفتگو کی جاتی ہے ۔ نیز کلاسیکی داستانیں قسط وار سنائی جاتی ہیں ۔گذشتہ چند پروگراموں کے موضوعات درج ذیل ہیں:

☆ قصہ خوانی کا فن اور حکایت ''تقدیر''

☆ قصہ خوانی کی تاریخ، حکایت ''بونا''

☆ خوبصورت حکایت ''سنگترے اور چکوترے کی بیٹی ۔''

☆ لوک داستانوں میں گیت پیش کرنے کے فن کا جائزہ، حکایت ''جوزف اور شمر دل کا خزانہ ۔''

☆ قصہ خوانی کے مآخذ، جوزف اور شمر دل کا خزانہ آخری قسط

☆ جانوروں کی حکایات کے موضوعات

xiii. ایرانی مشاہیر:

اس پروگرام کو عباس زیدی اور مریم زہرا پیش کرتے ہیں ۔اس پروگرام میں اُن ایرانی شخصیات کا ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے سائنس، ٹکنالوجی، فلکیات، ریاضیات، فلسفہ، منطق اور دیگر علوم وفنون میں گراں قدر خدمات انجام دی ہوں اور جن کی خدمات کو پوری دنیا تسلیم کرتی ہو۔اس پروگرام کی گذشتہ اقساط میں درج ذیل ایرانی مشاہیر کا ذکر کیا گیا:

☆ ایران اور عالم اسلام کے معروف فلسفی ابوالنصر فارابی کے بارے میں گفتگو

☆ معروف ایرانی دانشور ابوالریحان البیرونی کے بارے میں گفتگو

☆ ایران کے تعلق رکھنے والے ماہر ریاضیات اور علم نجوم وفلکیات کے ماہر ابوجعفر محمد خالد کی خدمات

☆ ایران کے عظیم ریاضی دان، ماہر نجوم ابوجعفر امام بن موسی الخوارزمی کے بارے میں گفتگو

☆ معروف ریاضی دان، شاعر، فلسفی، علم نجوم اور علم الکلام کے ماہر خواجہ نصیر الدین طوسی کی زندگی پر روشنی

☆ ایرانی ترک حکومتوں کے ذریعے ایرانی ثقافت اور اسلام کے فروغ کا جائزہ

xiv. اسلام اور انسانی حقوق:

اس پروگرام میں میزبانی کے فرائض حسین تقوی ، مریم زہرا، عباس سیداور ہاشم علی انجام دیتے ہیں ۔اس پروگرام میں اسلام اور انسانی حقوق سے متعلقہ موضوعات کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے ۔انسانی حقوق کے بارے میں مختلف مسائل پر قرآن وحدیث کی روشنی میں گفتگو کی جاتی ہے ۔

نشر کیے جانے والے موضوعات کچھ یوں ہیں :

☆ اسلام اور مغربی تہذیب میں انسانی حقوق میں زندگی کے حق کے فرق کا جائزہ
☆ زندگی کے حق کو سلب کرنے (قتل،خودکشی) کرنے کے بارے میں اسلامی احکامات
☆ اسلام میں انسانی حقوق کے ضمن میں قصاص اور سزائے موت کے حکم کا جائزہ
☆ اسلام اور مغرب کے نظریات میں آزادی کے حوالے سے پائے جانے والے فرق کا جائزہ
☆ اہم انسانی قدر آزادی کے بارے میں اسلام اور دیگر مکاتیب فکر کی رائے
☆ اسلام میں عقیدے کی آزادی کے مسئلہ پر گفتگو

xv. جامِ جم:

جام جم ریڈیو تہران سے پیش کیا جانے والا دینی اور اخلاقی معلومات پر مبنی پروگرام ہے ۔اس پروگرام کے میزبان حسین اختر اور ہاشم علی ہیں ۔گذشتہ اقساط میں پیش کیے جانے والے چند موضوعات یہ ہیں :

☆ دولت کی نمائش اور دوڑ کے بارے میں اسلامی احکامات ۔
☆ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کی معرفت حاصل کر لی
☆ تعمیری علم جسے اسلام نے نفع بخش علم قرار دیا ہے، پر گفتگو
☆ اسلام میں توبہ کا فلسفہ
☆ اسلام کے قناعت کے تصور، معنی اور اہمیت
☆ اسلام میں اچھی صحبت اختیار کرنے کی اہمیت وفوائد

xvi. کلامِ نور:

اس پروگرام کے میزبان ولی حسن رضوی ہیں ۔کلام نورِ میں قرآن پاک کا ترجمہ وتفسیر پیش کی جاتی ہے ۔

xvii. خورشید ہدایت:

اس پروگرام کے میزبان اظفر کاظمی ،میثم رضا اور مریم زہرا ہیں ۔خورشید ہدایت میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی جاتی ہے ۔خورشید ہدایت کی گذشتہ اقساط میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے درج ذیل پہلوؤں پر گفتگو

کی گئی:

- ☆ عالم اسلام اور مغرب کے دانشوروں کے حضرت محمد ﷺ کے بارے میں خیالات
- ☆ منافقین کے ساتھ آپ ﷺ کا طرزِ عمل اور دورِ حاضر میں یہ طرزِ عمل اپنانے پر زور
- ☆ حکومت اور اس کی تشکیل کے بارے میں حضرت محمد ﷺ کے سیاسی کردار کے بارے میں گفتگو
- ☆ منصفانہ سیاسی نظام کی تشکیل میں نبی آخر زماں ﷺ کا کردار
- ☆ آپ ﷺ کی سیرت کی اہم خصوصیت لوگوں کی حاجت روائی کے بارے میں گفتگو

xviii. منظر و پیش منظر:

حالات حاضرہ کا پروگرام ریڈیو تہران سے نشر کیا جاتا ہے۔ پروگرام کے میزبان عباس سید اور مریم زہرا ہیں۔ اس پروگرام میں عالمی خبریں اور ان پر تبصرے شامل کیے جاتے ہیں۔ گذشتہ اقساط میں درج ذیل خبریں زیرِ بحث آئیں:

- ☆ امن کے عالمی دن کے حوالے سے گفتگو
- ☆ بحیرہ روم سے موت کے خطرے کا حامل سفر طے کرنے کے بعد یورپ پہنچنے والے پناہ گزینوں کی ابتر صورتحال پر گفتگو
- ☆ پناہ گزینوں کی یورپ میں لہر، اور اس حوالے سے انسانی حقوق کی تنظیموں کا کردار

xix. نعمت جوانی:

اس پروگرام کو گلشن نقوی، مریم زہرا اور میثم رضا ہیں۔ اس پروگرام میں جوانی جیسی نعمت اور اس سے متعلقہ معاملات پر اسلامی تعلیمات کے حوالے سے گفتگو کی جاتی ہے۔ گذشتہ پروگراموں میں درج ذیل موضوعات پر گفتگو کی گئی:

- ☆ نوجوان کو کس طرح زندگی اسلامی تعلیمات کے مطابق گزارنی چاہیے
- ☆ بچوں میں جرائم کا بڑھتا ہوا رجحان
- ☆ نوجوانوں میں منشیات کا تیزی سے بڑھتا ہوا استعمال
- ☆ شادی اور گھرانے کی تشکیل کے بارے میں اسلامی احکامات
- ☆ کتاب اور مطالعے کے موضوع پر گفتگو
- ☆ نوجوانوں میں عجلت پسندی کا رجحان

xx. نیم نگاہ:

نیم نگاہ ریڈیو تہران سے پیش کیا جانے والا حالات حاضرہ پر مبنی پروگرام ہے۔ اس پروگرام کے میزبان عباس

سید ہیں۔اس پروگرام میں عالمی خبریں پیش کی جاتی ہیں۔

xxi. راہ وروش:

اس پروگرام کے میزبان عباس علوی ہیں۔راہ وروش میں حالا ت حاضرہ خصوصاً مسلم امہ کو درپیش مسائل کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔راہ وروش کی گذشتہ اقساط میں درج ذیل موضوعات پر بات کی گئی:

☆ دہشت گرد گروہ داعش کے حکومتی ڈھانچے کے بارے میں گفتگو

☆ اسلام میں تکفیری لہروں اور بدعتوں کے بارے میں بات چیت

☆ زیارت اور بزرگان دین کے مزاروں کو تباہ کرنے کے بارے میں گفتگو

☆ قرآن وسنت کی روشنی میں قتل وغارت،ایذارسانی اور لاشوں کی بے حرمتی کے بارے میں گفتگو

☆ دہشت گرد گروہ داعش کے بارے میں علما کے خیالات

xxii. سخن امروز:

حالات حاضرہ کے اس پروگرام کو مریم زہرا،میثم رضااور طاہر شمیم پیش کرتے ہیں۔اس پروگرام میں پوری دنیا بالخصوص مشرقی وسطی سے اہم واقعات زیرِ بحث لائے جاتے ہیں۔سخن امروز کی گذشتہ اقساط میں درج ذیل موضوعات پر گفتگو کی گئی:

☆ پہلی جنگِ عظیم میں غیر جانبداری کے اعلان کے باوجود ایران کو ہونے والے نقصانات

☆ کیوبا کے آنجہانی صدر اور متاثر کن سیاست دان فیدرل کاسترو کے بارے میں گفتگو

☆ جنگوں کے منفی اثرات

☆ جنگی ٹیکنالوجی میں پیش رفت سے دورانِ جنگ جانی نقصان میں اضافہ ہو رہا ہے

☆ عرب ممالک میں جاری جنگوں کے بچوں پر ہونے والے اثرات کا جائزہ

xxiii. یادوں کے جھروکے:

یادوں کے جھروکے ریڈیو تہران کا معروف معلوماتی پروگرام ہے۔یہ پروگرام روزانہ نشر کیا جاتا ہے۔اس پروگرام میں نشر ہونے والی تاریخ (اسلامی اور عیسوی) میں ہونے والے اہم واقعات کا ذکر کیا جاتا ہے۔اس پروگرام کے میزبان ہاشم علی ہیں۔

ریڈیو تہران شعبہ اردو سے سہ ماہی میگزین بھی شائع کیا جاتا ہے۔اس میگزین کا نام جام جم ہے۔اس کے سرورق پر ”تمام لسنرز کا اپنا فیملی میگزین“ تحریر ہوتا ہے۔اس رسالے کے مدیر سید ساجد حسین رضوی،ڈائریکٹر شعبہ اردو ریڈیو

تہران ہیں۔ سرورق کے اندرونی صفحہ پر ریڈیو تہران اردو سروس کے پروگراموں کا شیڈول درج ہوتا ہے۔اس رسالے کا اداریہ عموماً بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینیؒ کی شخصیت و خدمات پر ہوتا ہے۔جام جم کے پہلے شمارے کے اداریہ میں سید ساجد حسین رضوی لکھتے ہیں:

''بلا شبہ امام خمینی نے تاریخ کے دھارے کا رخ ہی موڑ دیا اور ایک ایسی نئی تاریخ رقم کی کہ جسے ہم اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے تعبیر کر سکتے ہیں۔''(۴)

جام جم میں ''نسیم ہدایت'' کے نام سے ایک تحریری سلسلہ ہے جس میں امام خمینی (رح) کے عظیم کارنامے بیان کیے جاتے ہیں۔

رہبر انقلاب اسلامی کے مطابق:

''حضرت امام خمینی (رح) کا پانچواں بڑا کارنامہ یہ تھا کہ انہوں نے اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر ایک اسلامی حکومت قائم کی۔ یہ وہ چیز ہے جو غیر مسلم تو غیر مسلم، مسلمانوں کے ذہن میں بھی نہیں سماتی تھی اور یہ ایک خوش نما خواب تھا جس کی تعبیر کے بارے میں سادہ لوح مسلمان تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔امام نے معجزاتی طور پر اس افسانہ کو حقیقت کا لبادہ پہنایا۔''(۵)

جامِ جم میں مذہبی، سماجی، سیاسی تحریروں کے ساتھ ساتھ ادبی تحریریں بھی شامل کی جاتی ہیں۔اس رسالے میں ایک مضمون بعنوان ''افکار و نظریات امام خمینی، حکیم الامت علامہ اقبال کی آرزوؤں کی روشنی میں'' ہے۔ یہ مضمون پشاور پاکستان کے فاروق شریف نے تحریر کیا۔وہ اس مضمون میں لکھتے ہیں:

''حکیم الامت علامہ اقبال کی عمیق فکر کے عملی صورت اختیار کرنے کا وقت آپہنچا ہے۔جب انہوں نے نا قابل تصور امید کا اظہار کیا تھا۔

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا شاید کرہ ارض کی تقدیر بدل جائے

اس دورِ انحطاط و ابتذال میں ایسی امید و آرزو صرف حکیم الامت جیسے ژرف نگاہ مفکر اور مومن کامل ہی سے کی جا سکتی ہے۔جہاں تک پاکستان اور ایران کا تعلق ہے یہ دو ایسی قومیں ہیں جو نا قابل تقسیم ہیں۔اس لیے کے دونوں کے فکری سوتے نہ صرف قرآن و حدیث کی تعلیمات عالیہ سے پھوٹتے ہیں بلکہ پاکستان کی علمی اور تہذیبی تکمیل ایران کے ساتھ لازوال جدو جہد کے بغیر ممکن نہیں۔''(۶)

جامِ جم کا ایک حصہ سامعین کی خطوط کے لیے ''یہ ریڈیو تہران ہے'' کے نام سے مختص کیا گیا ہے۔ جامِ جم کے پہلے شمارے میں کئی سامعین کے خطوط شائع کیے گئے جنہوں نے میگزین کے اجرا پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ ہریانہ ہندوستان

سے راج سنگھ راج لکھتے ہیں :

'' نہایت خوشی کی بات ہے کہ آخر کار ریڈیو تہران اپنے سامعین کی دیرینہ خواہش کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اردو میگزین شائع کر رہا ہے۔ سامعین کی نیک خواہشات کے مدنظر یہ بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ یہ میگزین ہر دل عزیزی اور مقبولیت کے اعتبار سے دن دونی رات چوگنی ترقی کرتے ہوئے اپنی مثال آپ بن جائے گا۔''(۷)

پاکستان کے سینئر سامع لیاقت علی اعوان کا خط بھی اس شمارے میں شامل ہے وہ لکھتے ہیں :

'' ریڈیو تہران کے میگزین کا سامعین کو بے چینی سے انتظار ہے۔ یہ رسالہ یقیناً ریڈیو تہران کی ایک پہچان بن جائے گا۔ جس طرح ریڈیو تہران کے پروگرام پاکستان کے سامعین میں مشہور و مقبول ہو رہے ہیں یہ رسالہ بھی مقبول ہوگا۔''(۸)

جامِ جم کے پہلے شمارے میں اسلامی جمہوریہ ایران کا قومی ترانہ اردو ترجمے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے جو کچھ یوں ہے :

''سر زد از افق مہر خاوران
افق پر مشرق کا سورج طلوع ہو چکا ہے
فروغ دیدہ حق باوران
جو حق پسندوں کی آنکھوں کا نور رہے
بہمن فر ایمان ماس
بہمن ہمارے ایمان کی تجلی گاہ ہے
پیامت ای امام استقلال آزادی نقش جان ماست
اے امام ہم نے استقلال اور آزادی کے آپ کے پیغام (اصول) کو دل و جان سے تسلیم کر لیا ہے
شھیدان پیچید ہ در کوش زمان فریادتان
اے شہید و تمہاری آواز زمانے بھر میں گونج رہی ہے
پاینده مانی و جاودان
جمہوری اسلامی ایران
کہ اسلامی جمہوریہ ایران زندہ و پائندہ رہے''(۹)

ریڈیو تہران اردو سروس کے پروگرام '' پیام قرآن'' کی سلسلہ وار اقساط جامِ جم میں شائع ہوتی ہیں ۔ پہلے شمارے

میں اس پروگرام کا تعارف اور سورہ الحمد کا ترجمہ وتفسیر شائع کی گئی۔اس پروگرام کی تلخیص وترجمہ سید ولی الحسن رضوی نے تحریر کیا۔ جامِ جم میں ایک سلسلہ''فارسی سیکھیں'' کے نام سے بھی شروع کیا گیا ہے۔ جامِ جم کے پہلے شمارے میں فارسی سیکھنے کا پہلا اور دوسرا سبق شامل کیا گیا جو پروانہ طالبی کی تحریر تھا۔ پہلے سبق میں فارسی کے حروف تہجی کی تختی دی گئی اور حروف تہجی کے بارے میں پروانہ طالبی لکھتے ہیں:

''فارسی حروف تہجی میں اردو کے برخلاف ُٹ، ڈ، ڑ' کو نہ تو لکھا جاتا ہے نہ ان کا تلفظ کیا جاتا ہے۔پس ُٹ' کے لیے ُت'، ُڈ' کے لیے ُد' اور ُڑ' کے لیے ُر' لکھا اور بولا جاتا ہے۔اسی طرح انگریزی حروف T اور D کے لیے بالترتیب ُت' اور ُد' کی آواز نکلتی ہے۔ایک اور اہم بات یہ کہ فارسی الفبا میں اردو کی بڑی ُے' کو چھوٹی ُی' کی طرح ہی تلفظ کیا جاتا ہے۔اسی طرح اردو کی چھوٹی ُہ' کسی لفظ یا نام کے آخر میں آئے تو اسے بڑی ُے' کی طرح تلفظ کرتے ہیں۔''(۱۰)

دوسرے سبق میں چھوٹے چھوٹے فارسی جملے بنائے گئے ہیں اور ساتھ ہی اردو میں ان کے معنی بھی لکھے گئے ہیں جیسا کہ:

''امام آمد (امام آئے)، شاہ رفت (شاہ گیا)، اوگفت (اس نے کہا)، من نوشتم (میں نے لکھا)، شما پرسیدی (تم/آپ نے پوچھا)، او بود (وہ تھا/تھی)۔''(۱۱)

ایران کی سیر وسیاحت سے متعلقہ مضامین بھی جامِ جم میں شائع کیے جاتے ہیں۔جیسا کہ پہلے شمارے میں سید اظفر کاظمی کا مضمون''ایران کی سیر'' میں شامل ہے۔اس مضمون میں ایران کی تاریخ، رقبہ، قومی پرچم، پیداوار اور دیگر معلومات بیان کی گئیں ہیں۔بقول سید اظفر کاظمی:

''ایران جس کو کبھی ُفارس'' بھی کہا جاتا تھا بہت ہی قدیم تہذیب وتمدن رکھنے والا ملک ہے۔رقبے کے لحاظ سے یہ دنیا کا اٹھارہواں بڑا ملک ہے۔ایران کا رقبہ انگلستان، فرانس، اسپین اور جرمنی کے مجموعی رقبے کے برابر ہے۔''(۱۲)

جامِ جم میں ایک تحریری سلسلہ''ایرانی دسترخوان'' کے عنوان سے ہے جس میں ایران کے روایتی کھانوں کی تراکیب اردو زبان میں تحریر کی جاتی ہیں۔اس رسالے کے پہلے شمارے میں راحیلہ منتظر نے ایران کی روایتی ڈش فسنجان کی ترکیب تحریر کی ہے۔اس شمارے کے آخری صفحہ پر ریڈیو تہران شعبہ اردو کے اراکین کی تصویر اور نام درج ہیں۔

ریڈیو تہران کے پروگرام سحر عالمی نیٹ ورک کی ویب سائٹ پر بھی سنے جاسکتے ہیں۔اس ویب سائٹ کا یو آر ایل http://urdu.sahartv.ir ہے۔اس ویب سائٹ پر ریڈیو تہران کے تمام پروگرام براہ راست سنے جاسکتے ہیں۔ علاوہ ازیں گذشتہ پروگرام بھی ویب سائٹ پر محفوظ ہوتے ہیں ان پروگراموں کو سماعت اور ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔سحر عالمی نیٹ ورک اردو ریڈیو کی ویب سائٹ پر پروگراموں کو تین زمروں (مذہبی، سیاسی، سماجی) کے زمروں میں تقسیم کیا گیا

ہے۔علاوہ ازیں آرکائیو،سافٹ وئیر،ہمارے بارے میں اور آپ کے خطوط کی کیٹیگریز اس ویب سائٹ پر موجود ہے۔

ریڈیو تہران اردو سروس کی نشریات ویب سائٹ کے علاوہ موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے بھی سنی جاسکتی ہے۔اس ایپلیکیشن کا نام آئی آر آئی بی ورلڈ سروس ہے۔یہ اپلی کیشن ۲۰۱۵ء میں متعارف کرائی گئی۔اس اپلی کیشن کے ذریعے تازہ ترین خبریں اور معلومات سے بھرپور پروگرام موبائل پر سنے جاسکتے ہیں۔اس نشریاتی ادارے کے اناؤنسرز کی اردو زبان کا لب ولہجہ اور تلفظ بہت معیاری ہے۔اس نشریاتی ادارے کے مختلف پروگراموں کے ذریعے اردو زبان کی اچھی تحریروں کی حوصلہ افزائی بھی مختلف انعامات سے کی جاتی ہے۔اس کا سہ ماہی اردو رسالہ بھی اردو زبان کی ترویج کے سلسلے میں بہت اہم ہے۔اس کی ادارے کی ویب سائٹ دیگر ریڈیائی نشریاتی اداروں کی ویب سائٹوں میں سب سے زیادہ اپ ڈیٹیڈ ہے۔یوں ریڈیو تہران کی اردو سروس اپنے پروگراموں،ویب سائٹ اور میگزین کے ذریعے اردو کے فروغ کے سلسلے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔

حوالہ جات

1. Department of Urdu, Radio Tehran, urduradio@irib.ir, Jawab, maira_gcuf@yahoo.com,13.05.2017, 6:53PMصsu

2. http://urdu.sahartv.ir/about_us, dated 01-02-2017.

3. Department of Urdu, Radio Tehran, urduradio@irib.ir, Jawab, sumaira_gcuf@yahoo.com,13.05.2017, 6:53PM

۴۔ سید ساجد حسین رضوی،اداریہ،جام جم،شعبہ اردو،ریڈیو تہران،ایران،شمارہ ا،ص ۲

۵۔ رہبر انقلاب اسلامی،امام خمینی کے دس عظیم کارنامے،جامِ جم،شعبہ اردو،ریڈیو تہران،ایران،شمارہ ا،ص ۱۰

۶۔ فاروق شریف،افکار و نظریات امام خمینی حکیم الامت کی آرزووں کی روشنی میں،مشمولہ سہ ماہی جامِ جم،شعبہ اردو ریڈیو تہران،ایران،ص ۱۶

۷۔ جامِ جم،شعبہ اردو،ریڈیو تہران،ایران،شمارہ ا،ص ۱۸۔

۸۔ ایضاً،ص ۱۹

۹۔ ایضاً،ص ۲۲

۱۰۔ پروانہ طالبی،فارسی سیکھیں،درس اول،جامِ جم،شعبہ اردو،ریڈیو تہران،ایران،شمارہ ا،ص ۲۶

۱۱۔ ایضاً،ص ۲۷

۱۲۔ سید اظفر کاظمی،ایران کی سیر،مشمولہ سہ ماہی جامِ جم،شعبہ اردو ریڈیو تہران،ص ۴۲۔

***